121637-ایک شخص کے دو شہروں میں گھر ہیں، تو کیا وہاں نمازیں قصر کریگا؟

سوال

نماز قصر کرنے کا حکم؛ اگر کسی شخص کے ایک ہی ملک میں دو مختلف شہروں میں گھر ہوں، اور وہ ان دونوں گھروں میں رہتا ہو، اور وقتا فوقتا آتا جاتا رہتا ہو، تو کیا جب کسی ایک گھر جائے تو وہاں اسے نماز لازمی قصر کرنی پڑے گی، یا اسکے لئے مکمل نماز پڑھنا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

"اگر حقیقی صورتِ حال ایسی ہی ہے کہ اس نے دونوں گھر رہائش کیلئے بنائے ہوئے ہیں تو اس کیلئے کسی بھی گھر میں رہتے ہوئے نماز قصر کرنے اور دیگر سفر کی رخصتوں پر عمل کرنے کی اجازت نہیں ہے، ہاں وہ ان دونوں شہروں کی طرف آتے جاتے دوران سفر، ان رخصتوں پر عمل کر سکتا ہے، بشرطیکہ ان دونوں شہروں کے درمیان قصر کیلئے ضروری مسافت ہو، جو کہ تقریبا 80 کلومیٹر بنتی ہے۔

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے۔

وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ وسلم" انتہی

دائمی کمیٹی برائے فتوی، وعلمی ریسرچ

شیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز، شیخ عبد الرزاق عفیفی، شیخ عبد اللہ بن غدیان، شیخ عبد اللہ بن قعود.